ہفتہ وار پیغام کا ہدف اپنی ہمسائیگی کی چھوٹی مساجد کو بھی نمازیوں سے بھرا ہوا دیکھنا ہے، مرکزی عاملہ کا فیصلہ

(نمائندہ خصوصی)

ہفتہ وار پیغام کے مرکزی دفتر میں ہونے والی مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ تنظیم کی تمام ذیلی شاخیں اپنی اپنی رہائش گاہوں کے قریب واقع چھوٹی مساجد کو نمازیوں سے بھرا ہوا دیکھنا اپنا باقاعدہ ہدف قرار دیں۔ اجلاس کی صدارت ناظمِ اعلیٰ چوہدری عبدالرحمٰن ساقی نے کی۔ فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ جمعۃ المبارک سے قبل ہر ضلع اپنی حدود میں ایسی مساجد کی فہرست مرتب کرے گا جن میں نمازی کم آتے ہیں، اور پھر ہر ہفتے یہ دیکھا جائے گا کہ وہاں حاضری میں کتنا اضافہ ہوا۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ پچھلے سال کے اعداد و شمار کے مطابق تنظیم کے زیر اثر علاقوں میں قائم 112 چھوٹی مساجد میں سے اوسطاً صرف 38 فیصد نمازی ہی پانچوں وقت آ رہے ہیں۔ ناظم اعلیٰ نے کہا کہ یہ اعداد ہمارے لئے لمحۂ فکریہ ہیں اور یہ ذمہ داری صرف مساجد کی کمیٹیوں پر نہیں بلکہ ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص اپنے گھر کے قریب مسجد میں جگہ رکھتا ہے اور پھر وہاں نماز کے لئے نہیں جاتا، اس کا عذر اللہ کے سامنے کمزور ہے۔

اجلاس میں طے پایا کہ ہر ضلع میں ایک ذمہ دار ٹیم بنائی جائے گی جو امام صاحب، محلے کے معزز افراد اور نوجوان رضاکاروں پر مشتمل ہوگی۔ یہ ٹیم ہر جمعہ کو مسجد کا دورہ کرے گی، نمازیوں کی تعداد نوٹ کرے گی اور اگر کوئی نمازی بیمار یا غائب ہو تو اگلے دن اس کی خیریت دریافت کرے گی۔ مرکزی عاملہ کے رکن ڈاکٹر نسرین اعجاز نے تجویز دی کہ خواتین کی ٹیمیں بھی الگ سے بنائی جائیں تاکہ خواتین کی نماز کا حال بھی معلوم ہو سکے۔ اس تجویز کو اکثریت سے منظور کر لیا گیا۔

مرکزی شعبۂ تربیت کے ناظم جناب عبدالقیوم ساجد نے بتایا کہ ہفتہ وار پیغام کے تربیتی مراکز میں ایک خصوصی نصاب تیار کیا جائے گا جس میں نماز کی اہمیت، باجماعت نماز کے فضائل اور محلے کی مسجد سے تعلق کے موضوع پر ہفتہ وار درس دیا جائے گا۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں یہ نصاب 40 مساجد میں آزمائشی طور پر نافذ کیا جائے گا اور اگلے سال اس کا دائرہ پورے ملک میں پھیلا دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تربیت یافتہ امام ہی اس تحریک کا اصل ستون ہیں۔

اجلاس کے آخر میں یہ طے پایا کہ ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو مرکزی عاملہ کا ایک مختصر اجلاس اسی مقصد کے لئے ہوا کرے گا جس میں ہر ضلع کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ ناظم اعلیٰ نے کہا کہ ہم کسی کو سزا دینے کے لئے نہیں بیٹھے، ہم ایک دوسرے کی مدد کے لئے بیٹھے ہیں تاکہ کوئی مسجد ویران نہ رہے۔ اجلاس کا اختتام دعا پر ہوا جس میں شرکاء نے اپنے اپنے علاقے کی مساجد کے نام لکھ کر پیش کئے۔

(صفحۂ اوّل کا تسلسل)

اجلاس میں طے پایا کہ ہفتہ وار پیغام کے تمام ذیلی شعبے اپنے اپنے دائرۂ کار میں ایک ایسا نظام ترتیب دیں گے جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ کون سی مسجد میں کتنے نمازی آ رہے ہیں اور کون سی مسجد ویران پڑی ہے۔ شعبۂ تربیت کے ناظم جناب عبدالقیوم ساجد نے بتایا کہ یہ نظام سادہ رکھا جائے گا تاکہ امام اور محلے کے لوگ بغیر کسی پیچیدگی کے اس میں حصہ لے سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم کاغذ پر اعداد لکھنے کے بجائے ایک ایسا طریقہ چاہتے ہیں جو ہر محلے کا بچہ بھی سمجھ سکے۔

اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ جو ساتھی اپنے علاقے کی مسجد میں باقاعدہ نماز ادا کرتے ہیں وہ اپنے محلے کے دو چار لوگوں سے ذاتی تعلق قائم کریں اور انہیں نرمی سے یاد دلائیں کہ مسجد ان کا گھر ہے۔ مرکزی عاملہ کے رکن ڈاکٹر نسرین اعجاز نے تجویز دی کہ خواتین کی ٹیمیں بھی الگ سے بنائی جائیں تاکہ خواتین کی نماز کا حال بھی معلوم ہو سکے۔ اس تجویز کو اکثریت سے منظور کر لیا گیا۔